پریس اطلاعات بیورو
(وزیر اعلیٰ اطلاعات کیمپس)
محکمۂ اطلاعات و رابطۂ عامہ، اتر پردیش۔ لکھنؤ

25/12/2021

وزیر اعلیٰ نے کووڈ انفیکشن کی روک تھام اور علاج کے بندوبست کو مسلسل موثر بنائے رکھنے کی ہدایت دی

کووڈ پروٹوکال پر مکمل عمل آوری کو یقینی بنایا جائے: وزیر اعلیٰ

لکھنؤ: 25 دسمبر، 2021

وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے کووڈ انفیکشن کی روک تھام اور علاج کے بندوبست کو مسلسل موثر بنائے رکھنے کی ہدایت دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کووڈ پروٹوکال پر مکمل عمل آوری کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے ٹریسنگ اور ٹیسٹنگ کا کام مسلسل جاری رکھنے کی ہدایات دی ہے۔

وزیر اعلیٰ آج یہاں اپنی سرکاری رہائش گاہ پر منعقد ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ میں ریاست میں کووڈ-19 کی صورتحال کا جائزہ لے رہے تھے۔ میٹنگ میں وزیر اعلیٰ کو بتایا گیا کہ گزشتہ 24 گھنٹوں میں ریاست میں کورونا انفیکشن کے 38 نئے معاملے سامنے آئے ہیں۔ اس دوران 20 افراد کو کامیاب علاج کے بعد ڈسچارج کر دیا گیا۔ اس وقت ریاست میں کورونا کے ایکٹیو کیسیز کی تعداد 282 ہے۔

وزیر اعلیٰ کو بتایا گیا کہ امبیڈکر نگر، امیٹھی، اوریا، اجودھیا، اعظم گڑھ، بدایوں، باندہ، بارہ بنکی، بستی، بہرائچ، چترکوٹ، ایٹا، اٹاوہ، فیروز آباد، غازی پور، گونڈہ، ہاپڑ، ہردوئی، ہاتھرس، جالون، جونپور، کاس گنج، کوشامبی، کشی نگر، مہوبا، مین پوری، مئو، مرزا پور، پیلی بھیت، پرتاپ گڑھ، سنت کبیر نگر، شاملی، شراوستی، سدھارتھ نگر، سیتا پور اور سلطان پور میں کووڈ کا ایک بھی مریض نہیں ہے۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کووڈ ٹیکا کاری کو مزید تیز کرنے کے لیے موثر کوششیں کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ یومیہ 18 سے 20 لاکھ کووڈ ویکسی نیشن کا ہدف مقرر کیا جائے، جس سے ایک وقت میں سبھی نشانزد عمر کو ویکسینیشن کی جا سکے۔ ٹیکا کاری کی افادیت کے ضمن میں لوگوں کو بیدار کیا جائے۔

میٹنگ میں وزیر اعلیٰ کو بتایا گیا کہ گزشتہ روز ریاست میں کورونا ویکسین کی 19 کروڑ 29 لاکھ 5 ہزار سے زائد ڈوز دی جا چکی ہیں۔ ویکسین کی دونوں ڈوز دے کر 06 کروڑ 82 لاکھ 5 ہزار سے زائد افراد کو کووڈ سے تحفظ فراہم کیا گیا ہے۔ 12 کروڑ 47 لاکھ سے زیادہ لوگوں کو کووڈ ویکسین کی پہلی ڈوز دی جا چکی ہے۔ یہ

تعداد ریاست کی کل آبادی کا 84.59 فیصد ہے جو ویکسی نیشن کے لیے اہل ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں ریاست میں 01 لاکھ 97 ہزار 506 کورونا ٹیسٹ کیے گئے۔ ریاست میں اب تک 09 کروڑ 18 لاکھ 25 ہزار 372 کووڈ ٹیسٹ مکمل ہو چکے ہیں۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ملک کی مختلف ریاستوں میں کووڈ کے معاملے میں اضافہ ہو رہا ہے۔ گزشتہ روز جینوم سکوینسنگ رپورٹ کے مطابق ریاست میں اومیکرون سے متاثرہ کی تصدیق ہوئی ہے۔ لیکن یہ اطمینان بخش ہے کہ وہ بھی اب کووڈ نیگیٹیو ہو چکی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ان کے تمام 13 پرائمری اور 70 سیکنڈری کانٹیکٹ کی آر ٹی پی سی آر رپورٹ بھی نیگیٹیو آئی ہے۔ ان سب کی صحت کی مسلسل نگرانی کی جائے۔ جینوم سکوینسنگ کا کام مسلسل جاری رکھا جائے۔ فی الحال ریاست میں اومیکرون کا ایک بھی ایکٹیو کیس نہیں ہے۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ملک کی کسی بھی ریاست یا بیرون ملک سے اترپردیش میں پر آنے والے ہر شخص کی ٹریسنگ اور ٹیسٹنگ کیا جائے۔ بس اور ریلوے اسٹیشنوں اور ایئرپورٹ پر اضافی احتیاط برتی جائے۔ مانیٹرنگ کمیٹیوں کو دوبارہ ایکٹیو کیا جائے۔ دیہات اور شہروں میں باہر سے آنے والے ہر فرد کا ٹیسٹ کرائیں۔ ان کی صحت کی مسلسل نگرانی کی جائے۔ ضرورت کے مطابق لوگوں کو کوارنٹین میں رکھ کر میڈیکل کٹس فراہم کی جائیں۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مستقبل کی ضروریات کے پیش نظر مہم چلا کر ریاست کے اسپتالوں کو بہتر بنایا گیا ہے۔ صحت کے انفرااسٹرکچر کے پیش نظر موثر کوششیں ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کووڈ کے بڑھتے ہوئے معاملے کے پیش نظر تمام وسائل کی مکمل جانچ کی جائے۔ وینٹی لیٹر، نیکو، پیکو کی تعداد میں ضرورت کے مطابق اضافہ کیا جائے۔ اب تک 551 آکسیجن پلانٹس فعال ہو چکے ہیں۔ ہر آکسیجن پلانٹ کو چلانے کے لیے کم از کم تین کارکنان تعینات کیے جائیں۔ انٹیگریٹیڈ کووڈ کمانڈ سینٹر کو 24X7 ایکٹیو موڈ میں رکھے جائیں۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کووڈ انفیکشن کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے ریاست بھر میں رات کا کورونا کرفیو نافذ کیا جا رہا ہے۔ رات کا کورونا کرفیو ہر روز رات 11 بجے سے صبح 5 بجے تک نافذ ہوگا۔ اس پر سختی سے عمل کیا جائے۔ پولیس فورس مسلسل گشت کریں۔ رات کو کام کرنے والے صنعتی یونٹوں کے ملازمین کو آمدورفت میں رعایت دی جائے۔

25/12/2021

وزیراعلیٰ نے کہا کہ ضروری ادویات کی مناسب دستیابی کو یقینی بنایا جائے۔ کسی بھی زندگی بچانے ادویات کی کوئی کمی نہیں ہونی چاہیے۔ اس ضمن میں جائزہ لے کر بروقت فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ بازاروں میں 'نو ماسک، نو سامان' کے پیغام کے ساتھ تاجروں کو بیدار کیا جائے۔ کوئی دکاندار بغیر ماسک کے گاہک کو سامان نہ دے۔ پبلک ایڈریس سسٹم کے ذریعے لوگوں کو کورونا کے تئیں بیدار کیا جائے۔ گلیوں/بازاروں میں نکلنے کے لیے ہرصورت میں ماسک لگانا ضروری کیا جائے۔

وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاستی حکومت تمام سرکاری، نیم سرکاری، کانٹریکٹ اور آؤٹ سورسنگ ملازمین کے مفادات کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے۔ اس سمت میں متعدد کوششیں کی گئی ہیں۔ ملازمین کے مسائل کے تصفیہ کے لیے اعلیٰ سطحی کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں۔ سب سے بات کرکے ان کے مطالبات پر فیصلہ کیا جائے۔ تمام محکموں کے افسران اپنے ماتحت اہلکاروں کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہیں۔ ملازمین کے مسائل پر فوری فیصلے کریں۔ بلاضرورت تاخیر نہ کی جائے۔

☆☆☆☆☆